ترجهة القران المجيد برائے جماعت دہم

سُوْرَةُ النَّحْلِ

Download All Subjects Notes from website 🌐 www.lasthopestudy.com

🔘 درست جواب کا انتخاب کری۔ الله تعالى كى نعمتوں كے تذكر وكى وجہ سؤرة قالنَّخل كوكها جاتا ہے: (ر) سُوْرَةُالْغَافِرِ سُوْرَةُ فُصِّلَتُ سُوْرَةُ سُبْحَانَ (5) (\_) (ال ) سُوُرَةُ النِّعَمِر (ii) مروه چيزجواللەتعالى كى باد \_ غافل كرد كمار ي كت بين: (الف) طاغوت (2) (2) محنت (ر) رکاوٹ اصلاح (3) (iii) سُوْرَةُ النَّحْل مِن قرآن مجيد کے ليے لفظ آيا۔ النعم (3) (الف) ذكر (1) 61 (\_) (iv) جس كاجتناح ت ا- اتنابى عطاكرنا كبلاتا -: (الف) عدل (\_) احان (V) کی شخص کواس کے حق بزیادہ دینا کہلاتا ہے: (3) (الف) عدل انصاف (-)0 مخضرجواب دير -(ii) سُوْرَةُ النَّحْلِ مِن بيان كرده الله تعالى كى كوتى سي چارنعتير كليس ؟ (i) سُوْدَةُ النَّحْلِ كامركزى موضوع تحريركري-(iv) سُوُرَةُ النَّحْلِ مِن مَكرين حق كى كون ى نشانيان بيان بوئى بين ؟ (iii) سُوْرَةُ النَّحْلِ مِي كن دورروموں كاذكركيا كيا ب؟ (٧) دعوت دین کے کوئی سے دواصول تحریر کریں۔

- (i) سُوْمَةُ النَّحْلِ كامركزى مغمون تجرير كري-
- جواب: سود مرفق التحل كرة عاد من بيان كيا كيا ب كرقيا مت كا آنا انتهائي في بات ب جولوگ آخرت برايمان بيس ركت ده عكراد معكر مي الله تعالى مع الله تعالى من بيل نورى تلوق مي ، جن كى مختلف ذ مدداريان مي أكم دمددارى انبيا ت كرام عليهم السلام تك وى بينيان كيا كريم خاتم الليبة ت صلى الله فقائية و على إله و قاضعا به و تسلّم كسا من الله الم كرام عليهم السلام تك وى بينيان بي كريم خاتم الليبة ت صلى الله فقائية و على إله و قاضعا به و تسلّم كسا من الله المرك مع الله تعالى كي بينيان بيس بلك نورى تلوق مي ، جن كى مختلف ذ مدداريان مي أكم مع الله تعالى كى بينيان بيس بلك نورى تلوق مي ، جن كى مختلف ذ مدداريان مي أكم مع الله الله عالى كى بينيان مي بلك في الله فقائية و على إله و قاضعا به و تسلّم كسا من الله الم كرام عليم كرام عليم السلام تك وى بينيانا ب - في كريم خاتم الليبة من صلى الله فقائية و على إله و قاضعا به و تسلّم كسا مع ال عليم السلام كا بطور نمونه تذكره كيا كيا كدوه سب الله تعالى كى طرف معوث فرمات ك، انصول في الله تعالى كى عبادت كر ك عليم السلام كا بطور نمونه تذكره كيا كيا كدوه سب الله تعالى كى طرف م معوث فرمات ك، انصول في الله تعالى كى عبادت كر فكا عليم ديا اور طاغوت يعنى مروه چيز جو الله تعالى كى ياد سي عافل كرد من اس منع فر مايا - في كريم خاته الليبة في قلك اله و قاضعا به و تسلّم كر كي كى كم يه يوگ ايمان لا كين يا ند لا كين آب خاتم الليبة معليه و على كار مع الله عليه و تسلّم كاره كر م م م م در الله و قاضعا به و تسلّم دى كن كه مي لوگ ايمان لا كين يا ند لا كين آب خاتم الليبة في صليه عليه و قطر ي
  - (ii) سُوْمَةُ التَّحْلِ مِن بيان كرده الله تعالى كى كوكى حار تعتي كلمين-
- جواب: (i) جانوروں کے چرم نے سر ملال جانوروں سے کھانے کے لیے گوشت اور پینے کے لیے خالص دود ھ حاصل ہوتا ہے۔

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com کچھ جانور جیسا کہ ادنٹ، گھوڑے اور خچروغیرہ بوجھا تھانے اور سواری کے کام آتے ہیں۔ (ii) آسان بارش کا برسنااوراس بارش کی وجہ سے بینے کا پانی حاصل ہونا، اس پانی سے بودوں اور درختوں کا اکنا، مختلف قشم کے پھل مثلاً: زيتون، تحجور، انگور کا اُگنا اور بعض درختوں ہے ساپے کا حصول کچھ سے بناہ گاہ یا خیمہ دغیرہ بنانا اللہ تعالٰی کی قدرت اور نعتوں کا (iii) سمتدر - تازه گوشت يعنى محصليان اورموتى الله تعالى كى عظيم تعتين بين -(iv) زمین پر پہاڑوں کو جمادینا تا کہ زمین متوازن ہوجائے ادرای زمین پر نہروں ادرراستوں کو بنادینا ادرستاروں کی تخلیق فرمادینا www.LastHopeStudy.com

سومرة التحيل ش كن دوكرومول كاذكركيا كياب (iii) جواب: ایک گروہ محر-ین حق کابے، اس کی نشانیاں یہ میں کہ وہ شرک کرتے ہیں، آخرت پر یقین نہیں رکھتے ،قر آن مجید کواللہ تعالٰی کی کتاب مان 2 بجائ اس كو يمل لوكوں كى كمانياں كتب ميں، ناشكر ، ميں -دوسرا اروه ایل ایمان کاب جو پر میز گاری اختیار کرتے میں ۔سورت کے آخر میں چھاد کام بیان ہوئے میں ۔عدل واحسان کرنے کا تھم دیا کیا ہے، عدل کامعنی ہے جس کا جتناحق ہے اس کواتنا ہی دیاجائے اوراحسان کی کے حق سے برد در کراس کواد اکرنا ہے۔ سُوْمَةُ التَّحْلِ من بت بريتى كى ممانعت كواك مثال بواضح كيا كما يا بكر ك اور بقرو فيره ب بن بوت بت الله تعالى كى مخلوق بي البه وأضعابه جن كوتم ف ابنا خالق بناركها ب، لبذا خالق اور ظوق برا برنيس موسكة - بالكل اى طرح جيسة قا اورغلام برابرنيس موسكة - الله تعالى بايي كتاب چزوں کوند ہونے بونے کی حالت میں لاتا بچن عدم ، وجود بخشا ب سورة الحدل عر مكرين فى كاونى نشانال بان مولى بن؟ (iv) سُوْمَةُ أَشْحُلِ مِنْ مَكرين فت كانثانيان يدين كدده شرك كر تعين، أخرت يريقين بين ركت بقر آن مجيدكو الله تعالى كى كتاب النا ك جواب: بجائ اس کو میل لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں، ناشکرے ہیں۔ دوتوتد ين ككونى بددامول تحريكري-(v) جواب: (i) حکمت اور عمد و نفیجت کے ساتھ الله تعالی کے رائے کی طرف دعوت دیجیے۔ (ii) اگر بحث كى ضرورت پيش آجائواس طريقے سے بحث كى جائے جو بہترين ہو۔ درج ذيل قرآني الفاظ كے معاني لکھيں۔

	پا کیزہ چزیر	الطيبت	(ii)	ہم کمزاکریں کے	نَبْعَثُ	(i)
L	ناپاک چزا	الْخَيْبِكَ	(iv)	بيلوگ	مَوْلًا. مُوْلًا.	(iii)
	بحيائى	الفُحْشَاءِ	(vi)	کھول کر بیان کرنے والا	<b>يَبْيَ</b> انًا	(v)

درج ذيل قرآني آيات كابا محادره ترجمه كرير

مظبرب-

جن ب سفر میں لوگ رائے تلاش کرتے ہیں۔

- وَيَوْمَ نَبْعَتُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَعِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ آنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَعِيْدًا عَل خَؤُلاً و \* وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتْبَ تِبْيَانَا لِكُلِ هَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشُرْى لِلْمُسْلِيدُنَ @
- ترجمه: اورجس دن برامت ميس ان پرايك كواد انهى ميس ب بم الله أس كاور بم آب خاتم الليبة متلى الله عليد و على أله وأضعابه وسَلَّمَد ، كوان سب يركواه بنا كر لا مي كاور بم ف آب خاتم النَّبة ت صَلَّى اللهُ عَلَيْة وَ عَلَى أله وأضحابه وسَلَّم يرايي كتاب نازل فرمائى بجس مي مرچيز كاداض بيان جادر مدايت اورد مت اورخوش خرى بمسلمانو س ك ليد

اِنَّ اللَّهُ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَمَا مِن فِي الْقُرْبِي وَيَنْظِى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ \*

ترجمہ: بے شک الله تحکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو (حقوق) دینے کا اور وہ منع فرماتا ہے جائی سے اور برائی اورظلم (سرکش) سے دہ مسیس نصیحت فرماتا ہے تا کہتم نصیحت حاصل کرو۔

السُوْدَةُ النَّحْلِ ٢ بنيادى مضامين تحرير كري-جواب: سُوم أُ التُحل كي بناوى مضامن

🔘 تفصيلي جواب دي-

سور ما المصور معنی سود می ورا سامی من میں المار المنتخب الى يقينى بات ب جولوگ آخرت پرايمان نبيس ركھتے دو مكراد معلم بي -سور ما الله تعالى شرك سے پاك ب دفر شتے الله تعالى كى بينياں نبيس بلكه نورى مخلوق بيس، جن كى مخلف ذمه دارياں بيس - ايك ذمه دارى انبيائے كرام يليم السلام تك دى پنچانا ب -

اند النظام كرام عليم السلام كالطور موند للركمي نبى كريم حَاتَمُ اللَيبة مت حمل الله عَلَيْه وَ عَلَى الله وَاصْحَابِه وَسَلَّمَ حساب سنابة انبيائ كرام عليم السلام كالطور نمون تذكره كيا كميا كدده سب الله تعالى كي طرف م منفو فرمائ مح ، انعون في الله تعالى كامبادت كرن كاعم ديا در طاغوت يعنى مرده چيز جوالله تعالى كي او منافل كرد ب اس منف فرمايا -

## ہدایت الله تعالی کاطرف

نى كريم خاتم الليبة صلى الله عليد وعمل اله واحتابه وسلم كولى وى كى كديد كان المين ياندا مي آب خاتم الليبة ن صلى الله عليد وعلى اله واحتابه وسلم كاكام صرف داستد كانا ب جرايت دينا الله معالى كي طرف ب ب-

## دنیااور آخرت کے احوال کا تذکرہ

قرآن مجیدالله تعالی کی نازل کردہ کتاب ہے۔ اس سورت میں قرآن مجیدکون ذکر ' کے لفظ تے تعبیر کیا گیا ہے۔ دنیا اور آخرت کے احوال کے لحاظ ہے دوگر دہوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ایک گروہ محرین حق کا ہے، اس کی نشانیاں یہ ہیں کہ وہ شرک کرتے ہیں، آخرت پر یقین نہیں رکھتے، حالاں کہ آخرت چلک جھپکنے کی دریہ میں آجائے گی، قرآن مجید کو الله تعالی کی کتاب مانے کی بجائے اس کو پہلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں، ناشکرے ہیں، ان کا انجام بیہ ہے کہ دنیا میں مختلف عذاب بھیج کران کو ہلاک کردیا گیا۔

منگر ین حق کاانجام منگر من کے بعدان کا اُخردی عذاب بیان کیا گیا ہے۔ جب ان کی روح قبض ہونے کا دفت آئے گا تو دہ اس اسح بھی ظلم کررہے ہوں گے اور انھیں ادراک تک نہیں ہوگا، قیامت کے دن ان کی نافر مانیوں پر گواہ لاتے جا کیں گے ،انھیں خود ہو لئے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ايل ايمان اور يرجيز كار دوسراگردوایل ایمان کاب جو پر میزگاری اختیار کرتے ہیں۔

بت يرسى كى ممانعت سور التحل مي بت يرى كى ممانعت كوايك مثال بدواضح كما مجاب كلرى اور يقروغيره بي بوت بت الله تعالى كالخلوق بي جن كوتم ف اينا خالق بناركها ب، البذا خالق اور تلوق برابرنبيس موسكة - بالكل اس طرح جيسة قا اورغلام برابرنبيس مو كية - الله تعالى چزوں کونہ ہونے سے ہونے کی حالت میں لاتا ہے یعنی عدم سے وجود بخشا ہے۔ قرآن جميد سلمانوں کے بلیے ہدایت درحت کا ذریعہ آيت نمبر 90،89 من في كريم حَاتم اللَّيقِ متلَّى الله عَلَيْة و عَلَى إله وَأَحْتَابِه وَسَلَّمَ كَ فَضيلت اور معاشرتى أحكام كا ذكركيا كما ب- قامت حدن برامت من سايك كروه بنايا جائ كااور في كريم خاتم النّبة ت صلّى الله عليد و علّ اله واضعابه وسَلَّم كو تمام يركواه بنايا جائكا بجرزول قرآن مجيدكا ذكركرت موت فرنايا كدقرآن مجيد مي جرجز كا داضح بيان ب اورقرآن نجيد مسلمانو کے لیے بدایت ورجت اور خوش خبری ہے۔ معاشرتي أحكام كاذكر مسلمانوں کومعاشرتی احکام دیے گئے ہیں عدل واحسان اوردشته داروں کے حقوق ادا کرنے کا تھم دیا گیا ہے۔ بے حیائی ، برائی اور ظلم دسرکش ے منع فر مایا حمیا ہے۔ حضرت ابراجيم عليدالسكا مكااسوة حسنه سورت کے آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اسوۂ حسنہ اور ان کی متع دصفات ذکر کی گئی ہیں کہ وہ اپنی ذات میں ایک الله تعالى فرمان برداراوريك سوتصاورشرك نبيس كرت تم -الله تغالى كالعتول يرشكر الله تعالى كى نعمتوں يرشكراداكر فے والوں كى صفات كا تذكرہ كرتے في كريم ي وأصحاب وستكمر كوحفرت ابرابيم عليدالسلام كاسوة حسنك يردى كاعم ديا كياب-الله تعالى كراس كالرف دموت بى كريم خاتم الليبة متلى الله عليد وعلى أله واضعابه وسَلَّم كوهم فرمايا كياب كدهمت اورعده فيحت كساته الله تعالى ك رائے کی طرف دعوت دیتیجےاور اگر بحث کی ضرورت پیش آجائے تو اس طریقے ہے بحث کی جائے جو بہترین ہو۔